سوال

سجدے میں دعا کرنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ بعض لوگ نماز ختم کرنے کے بعد سجدے میں جا کے دعا کرتے ہیں ، یا کچھ پڑھتے ہیں کیا یہ جائز ہے ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ اللہ کو سب سے زیادہ پسندیدہ عبادت ہے۔ بندہ اللہ کے سب سے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کے سامنے انتہاء درجہ کی عاجزی، انکساری اور بندگی کا اظہار ہوتا ہے اور انسانی اعضاء میں سے سب سے عزت والا عضو (چہرہ) اس مٹی میں رکھا جاتا ہے جو روندی جاتی، حقیر سمجھی جاتی ہے۔ تمام تر عزت اللہ تعالیٰ کے لیے ہی ہے۔ تو جیسے جیسے انسان اللہ تعالیٰ کی اس صفت (یعنی عزت والا ہونا) سے دور ہوتا جاتا ہے (اپنے آپ کو اس کے سامنے ذلیل کرتا جاتا ہے) ویسے ویسے اس کی جنت اور اس کے پڑوس میں قریب ہوتا جاتا ہے۔ سیدنا معدان بن ابی طلحہ یعمری فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ثوبان رضی اللہ عنہ کو ملا تو میں نے کہا: «أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ أَعْمَلُهُ يُدْخِلُنِيَ اللَّهُ بِهِ الْجَنَّةَ... أَوْ... بِأَحَبِّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ، فَسَكَتَ، ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَسَكَتَ، ثُمَّ سَأَلْتُهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ: سَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ: ((عَلَيْكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ لِلَّهِ، فَإِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً، وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيئَةً۔» [أخرجہ مسلم في كتاب الصلاة، باب: فضل السجود والحث عليه، رقم: ۱۰۹۳۔] ''مجھے ایسا عمل بتاؤ جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ مجھے جنت میں داخل کردیں یا (ایسا عمل بتاؤ) جو اللہ کے ہاں سب سے عمدہ ہو، تو اس نے جواب نہ دیا۔ میں نے پھر یہی سوال کیا: پھر بھی خاموش رہے، تیسری مرتبہ سوال کیا تو جواباً کہا ''میں نے بھی یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: اللہ تعالیٰ کے لیے سجود زیادہ کیا کرو، کیونکہ تو اللہ کے لیے ایک سجدہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے تیرا ایک درجہ بلند کردیں گے اور تیری ایک برائی مٹا دیں گے۔'' سجدہ کی ادائیگی زمین پر ناک اور پیشانی رکھنے سے ہوتی ہے، چنانچہ جب آدمی یہ فعل کرتا ہے تو اس وقت وہ اپنے ربّ کے قریب ترین ہوتا ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: «أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ» أخرجہ مسلم في كتاب الصلاة، باب: ما يقال في الركوع والسجود، رقم: ۱۰۸۳۔ ''بندہ اپنے رب کے زیادہ قریب سجدہ کی حالت میں ہوتا ہے، اس لیے سجدہ میں دعا زیادہ کیا کرو۔'' لہذا سجدے میں دعا کرنا ایک مسنون عمل ہے، یہ سجدہ خواہ نماز میں ہو یا نماز کے علاوہ ہو۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی